یورپی یونین کی کونسل

مذہب یا عقیدے کی آزادی کے فروغ اور تحفظ کے لئے یورپی یونین کے رہنما اصول

فارن افیئرز کونسل کا اجلاس لکسمبرگ، 24 جون 2013

poda PAKISTAN

EUROPEAN UNION

یورپی یونین کی کونسل

مذہب یا عقیدے کی آزادی کے فروغ اور تحفظ کے لئے یورپی یونین کے رہنما اصول

فارن افیئرز کونسل کا اجلاس لکسمبرگ، 24 جون 2013

کونسل نے درجِ ذیل رہنما اصول طے کیے:

1۔ تعارف

الف۔ اقدام کی وجہ

1۔ سوچ، ضمیر، مذہب یا عقیدے کی آزادی، جسے عموماً مذہب یا عقیدے کی آزادی کہا جاتا ہے، ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔ ایک عالمی انسانی حق کے طور پر، مذہب یا عقیدے کی آزادی تنوع کے احترام کو تحفظ دیتی ہے۔ اس پر آزادانہ عمل جمہوریت، ترقی، قانون کی عملداری، امن اور استحکام کو بڑھاتا ہے۔ مذہب یا عقیدے کی آزادی کی پامالی عدم برداشت کو بڑھا سکتی ہے اور اکثر اوقات ممکنہ تشدد اور تصادم کی نشانی ہوتی ہے۔

2۔ تمام انسانوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ انفرادی طور پر یا اجتماعی طور پر سرعام یا نجی سطح پر عبادت، پیروی، عمل، یا تعلیمات کے ذریعے اپنے مذہب یا عقیدے کا اظہار بغیر کسی دھمکی، امتیاز، تشدد یا حملے کے خوف کے کریں۔ ایسے لوگ جو اپنا مذہب یا عقیدہ تبدیل کر لیتے ہیں یا اسے چھوڑ دیتے ہیں یا ایسے لوگ جو لامذہبیت کا عقیدہ رکھتے ہیں اور وہ لوگ بھی جو کسی بھی مذہب کی پیروی نہیں کرتے ان سب کو یکساں تحفظ ملنا چاہئے۔

3۔ مذہب یا عقیدے کی آزادی کی پامالیاں، خواہ ریاست کی طرف سے کی جائیں یا غیر ریاستی عناصر کی طرف سے، بہت عام اور پیچیدہ ہیں اور یورپ سمیت دنیا کے ہر حصے میں افراد پر بُرا اثر ڈالتی ہیں۔

ب۔ مقصد اور دائرہ کار

4۔ مذہب یا عقیدے کی آزادی کے تحفظ اور اس کے فروغ کے سلسلے میں یورپی یونین کو ان تصورات سے رہنمائی ملتی ہے کہ تمام انسانی حقوق، خواہ وہ شہری حقوق ہوں یا سیاسی، معاشی، سماجی یا ثقافتی، ان کی عالمگیر حیثیت ہے، یہ ناقابل تقسیم ہیں، ایک دوسرے سے منسلک ہیں اور ایک دوسرے پر انحصار رکھتے ہیں۔

5۔ عالمی اور یورپی انسانی حقوق کے معیارات کی پیروی کرتے ہوئے یورپی یونین اور اس کے رکن ممالک اپنی حدود کے اندر مذہب اور عقیدے کی آزادی کے حق کے تحفظ، احترام اور فروغ کا عزم کیے ہوئے ہیں۔

6۔ ان رہنما اصولوں کے ساتھ یورپی یونین اپنی انسانی حقوق کی بیرونی پالیسی میں اس پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ مذہب یا عقیدے کی آزادی پر ہر کوئی، ہر جگہ، برابری، عدم امتیاز اور عالمگیریت کی بنیاد پر عمل کرے گا۔ اپنی بیرونی پالیسی کی دستاویزات کے ذریعے یورپی یونین کا ارادہ ہے کہ اس حق کی پامالی کی روک تھام کی جائے اور اس سے بروقت، یکساں اور بامعنی انداز میں نمٹا جائے۔

7۔ ایسا کرتے ہوئے یورپی یونین فرد کے اپنے مذہب یا عقیدے کے اظہار کے حق پر توجہ دیتی ہے خواہ یہ عقیدہ رکھنے یا نہ رکھنے کے بارے میں یا انفرادی یا اجتماعی پیروی کرنے کے بارے میں ہو۔ یورپی یونین مختلف مذاہب اور عقائد یا ان میں کسی کی برغور نہیں کرتی، تاہم اعتقاد یا عدم اعتقاد کے حق کے تحفظ کو یقینی بناتی ہے۔ یورپی یونین غیر جانبدار ہے اور کسی مخصوص مذہب یا عقیدے سے منسلک نہیں ہے۔

8۔ رہنما اصول اس بات کی وضاحت کرتے ہیں کہ مذہب یا عقیدے کی آزادی کے بارے میں انسانی حقوق کے بین الاقوامی معیارات کیا ہیں۔ یہ یورپی یونین کے اداروں کے عملے اور یونین کے رکن ممالک کو واضح سیاسی ہدایت فراہم کرتے ہیں جن کو دوسرے ممالک اور بین الاقوامی یا سول سوسائٹی تنظیموں کے ساتھ رابطوں کے دوران استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ عملے کے ارکان کو عملی رہنمائی بھی دیتے ہیں کہ یورپی یونین کے بیرونی اقدامات میں مذہب اور عقیدے کی آزادی کے فروغ اور اس کے تحفظ کے لئے کس طرح مذہب یا عقیدے کی آزادی کی پامالی کو روکنے کی کوشش کی جائے، ایسے واقعات کا تجزیہ کیا جائے، اور جہاں کہیں بھی پامالی کی جا رہی ہو اس پر کیسے ردعمل دیا جائے۔

ج۔ تشریحات

9۔ مذہب یا عقیدے کی آزادی کا ذکر انسانی حقوق کے عالمی منشور اور سیاسی و سماجی حقوق کے عالمی معاہدے دونوں کے آرٹیکل 18 میں کیا گیا ہے جسے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی کمیٹی کے عمومی تبصرے n°22 کی روشنی میں پڑھا جانا چاہیئے۔

بین الاقوامی قانون کے مطابق مذہب یا عقیدے کی آزادی کے دو جزو ہیں:

الف) اپنی مرضی کا مذہب یا عقیدہ رکھنے یا نہ رکھنے (جس میں اسے تبدیل کرنے کا حق بھی شامل ہے) کی آزادی، اور

ب) اپنے مذہب یا عقیدے کا انفرادی طور پر یا دوسروں کے ساتھ مل کر اجتماعی طور پر، سرعام یا نجی طور پر عبادت کے ذریعے، پیروی کر کے، عمل یا تعلیمات کے ذریعے اظہار کرنے کی آزادی۔

10۔ ان شقوں کے مطابق یورپی یونین کا کہنا ہے کہ ''سوچ ضمیر، مذہب یا عقیدے کی آزادی تمام افراد کے لئے یکساں ہے۔ یہ ایک بنیادی آزادی ہے جس میں تمام مذاہب اور عقائد شامل ہیں، ان میں جن پر کسی خاص ملک کے اندر روایتی طور پر عمل نہیں بھی کیا جاتا، مذہبی اقلیتوں سے

تعلق رکھنے والوں کے عقائد، کسی خدا یا خداؤں کو نہ ماننے والوں کے عقائد شامل ہیں۔اس آزادی میں فرد کا اپنی مرضی سے آزادی کے ساتھ مذہب یا عقیدہ اختیار کرنے، تبدیل کرنے، یا چھوڑ دینے کا حق بھی شامل ہے۔''

کسی مذہب کو ماننے، عقیدہ رکھنے یا نہ رکھنے کا حق

11۔ شہری اور سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاہدے کے آرٹیکل 18 کے تحت خداؤں، بغیر خداؤں، یا خداؤں کو نہ ماننے والے عقائد رکھنے اور اس کے ساتھ ساتھ کسی بھی مذہب یا عقیدے کو نہ ماننے کے حق کو تحفظ دیا گیا ہے۔''عقیدے'' اور ''مذہب'' کی اصطلاحات کو ان کے وسیع تر معنوں میں لیا جانا چاہئے اور اس آرٹیکل کو روایتی مذہب یا مذاہب اور عقائد جن کے اداروں کی خصوصیات یا رواج روایتی مذہب سے ملتے جلتے ہیں، تک محدود نہیں کر دیا جانا چاہئے۔مذہب کو تبدیل کرنے، اس سے دست بردار ہونے یا اپنا مذہب ظاہر کرنے کے لئے جبر بھی اسی طرح منع ہے۔

12۔ کوئی مذہب یا عقیدہ رکھنا یا نہ رکھنا ایک قطعی حق ہے اور کسی بھی صورت میں اس کو محدود نہیں کیا جانا چاہئے۔

اپنے مذہب یا عقیدے کے اظہار کا حق

13۔ شہری اور سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاہدے کے آرٹیکل 18 کے تحت لوگوں کا یہ حق تسلیم کیا گیا ہے کہ وہ اکیلے یا اجتماعی طور پر دوسروں کے ساتھ مل کر، سرعام یا نجی سطح پر اپنے مذہب یا عقیدے کا اظہار کر سکتے ہیں۔مذہب یا عقیدے کا اظہار کرنے کی آزادی مثلاً عبادات کے ذریعے، تہواروں کے ذریعے، عمل یا تعلیمات سے، ''ممکنہ طور پر کئی قسم کے اعمال کا احاطہ کرتی ہے'' جن کے کسی مذہب یا عقیدے کے ساتھ براہ راست تعلق کو ہر کیس میں الگ سے دیکھا جانا چاہئے۔

14۔ کسی مذہب کو ماننے، کوئی عقیدہ رکھنے یا نہ رکھنے کی آزادی کے مقابلے میں اپنے مذہب یا عقیدے کا اظہار کرنے میں کچھ پابندیاں ہو سکتی ہیں لیکن یہ پابندیاں صرف اس حد تک ہو سکتی ہیں جو قانون کے تحت لگائی گئی ہوں اور تحفظ عامہ، امن، صحت یا اخلاقیات یا دوسروں کے بنیادی حقوق اور آزادیوں کے تحفظ کے لئے ضروری ہوں۔یہ پابندیاں بین الاقوامی معیارات کے مطابق ہونی چاہئیں اور ان کی تشریح سخت محدود انداز میں کی جانی چاہئے۔پابندیوں کے لئے قومی سلامتی جیسے جواز قابل قبول نہیں ہیں۔شہری و سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاہدے کے آرٹیکل 18.3 کے مطابق، جس کی وضاحت عمومی تبصرہ 22 میں کی گئی ہے، ہر پابندی کو درج ذیل معیار پر پورا اترنا چاہئے: انہیں قانون کے ذریعے نافذ کیا گیا ہو، ان کا نفاذ ایسے انداز میں نہ ہو جس سے ان حقوق میں رخنہ پڑے جن کی ضمانت آرٹیکل 18 میں دی گئی ہے، ان کا استعمال صرف ان مقاصد کے لئے کیا جائے جن کے لئے ان کو تجویز کیا گیا ہے، جس خاص ضرورت کے لئے انہیں بنایا گیا ہے اس سے ان کا براہ راست اور متناسب تعلق ہو، اس کا اطلاق امتیازی مقاصد کے لئے اور امتیازی طریقے سے نہ کیا جائے۔جہاں کہیں پابندیوں کا جواز یہ دیا

جاتا ہے کہ یہ اخلاق عامہ کے تحفظ کے لئے ہیں وہاں ان کی بنیاد اصولوں پر ہونی چاہئے محض کسی ایک روایت کی بنا پر نہیں کیونکہ اخلاقیات کا تصور بہت سی سماجی، فلسفیانہ اور مذہبی روایات سے نکلتا ہے۔ اس کے علاوہ، ایسی پابندیوں کو عالمی انسانی حقوق اور عدم امتیاز کے اصولوں کے تناظر میں دیکھا جانا چاہئے۔

II۔ عمل کے لئے رہنما اصول

الف) عمل کے بنیادی اصول

15- یورپی یونین کا مذہب یا عقیدے کی آزادی کے بارے میں کام مندرجہ ذیل اصولوں پر مبنی ہوگا:

1۔ مذہب اور عقیدے کی آزادی کا عالمی چارٹر

16۔ سوچ، ضمیر، مذہب یا عقیدے کی آزادی کا اطلاق تمام لوگوں پر یکساں طور پر ہوتا ہے۔ یہ ایک عالگیر انسانی حق ہے جس کا تحفظ ہر جگہ اور ہر کسی کے لئے، یہ امتیاز کیے بغیر کہ وہ کون ہیں، کہاں رہتے ہیں اور کیا عقیدہ رکھتے ہیں یا نہیں رکھتے، کیا جانا چاہئے۔

17۔ مذہب یا عقیدے کی آزادی کی عالمگیر نوعیت انسانی حقوق کے عالمی منشور اور بین الاقوامی معاہدوں مثلاً شہری و سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاہدے پر مبنی ہے۔ اس سلسلے میں انسانی حقوق کے علاقائی معاہدوں کا حوالہ بھی دیا جا سکتا ہے بشرطیکہ وہ بین الاقوامی معاہدے سے متصادم نہ ہوں۔

2۔ مذہب یا عقیدے کی آزادی ایک انفرادی حق ہے جسے دوسروں کے ساتھ مل کر استعمال کیا جا سکتا ہے

18۔ مذہب یا عقیدے کی آزادی ہر انسان کو کوئی مذہب یا عقیدہ رکھنے یا نہ رکھنے، اور مذہب یا عقیدہ تبدیل کر لینے، کے حق کا تحفظ دیتی ہے۔ یہ کسی ایک مذہب یا عقیدے کا تحفظ نہیں کرتی۔ مذہب یا عقیدے کی آزادی کا اطلاق بطور حقدار افراد پر ہوتا ہے، جو اس حق کا استعمال انفرادی طور پر بھی کر سکتے ہیں اور دوسروں کے ساتھ اجتماعی طور پر بھی سر عام یا علیحدگی میں کر سکتے ہیں۔ اس طرح اس حق کے استعمال کا ایک اجتماعی پہلو بھی ہے۔

19۔ اس میں قوموں کے لئے "مذہبی گروہوں کی طرف سے ان کے بنیادی امور میں رہنمائی کے لئے کلیدی افعال کی انجام دہی" کے حقوق شامل ہیں۔ ان میں قانونی ہیئت اور باہمی امور میں عدم مداخلت شامل ہیں تاہم یہ یہیں تک محدود نہیں ہوں گے، ان میں آزادانہ رسائی کے حامل

عبادت یا اجتماع کے مقامات کی تشکیل اور نگہداشت، رہنماؤں کے انتخاب اور تربیت یا سماجی، ثقافتی، تعلیمی اور خیراتی سرگرمیوں کا حق شامل ہے۔

20۔ کسی مخصوص مذہب یا عقیدے کے پیروکاروں کے بلا شرکت غیرے کوئی حقوق نہیں: تمام حقوق خواہ ایمان لانے کی آزادی یا کسی کے مذہب یا عقیدے کے اظہار کی بابت ہوں، آفاقی ہیں اور ان کا غیر امتیازی بنیادوں پر احترام کیا جائے گا۔

3۔ مذہب یا عقیدے کی آزادی کو یقینی بنانے کے لئے ریاستوں کا بنیادی کردار

21۔ ریاستوں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ ان کا قانونی نظام تمام لوگوں کو سوچ، ضمیر، مذہب اور عقیدے کی آزادی کی مناسب اور موثر ضمانت فراہم کرے۔ یہ قوانین بلاامتیاز سب لوگوں کے لئے ہوں اور ریاست کے پورے علاقے پر نافذ ہوں۔

22۔ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے زیر اختیار علاقے میں رہنے والے تمام لوگوں کو تحفظ فراہم کرے۔ ان لوگوں کو بھی جو خداؤں کے بغیر مذہب کو مانتے ہوں یا خداؤں کو ماننے والے ہوں یا مذہبی اقلیت ہوں۔ اسے سب کا تحفظ کرنا چاہئے۔ ریاست کو تمام شہریوں سے برابری کا سلوک کرنا چاہئے اور عقیدے یا مذہب کی بنیاد پر کسی سے امتیاز نہیں برتنا چاہئے۔

23۔ ریاستوں کو ایسے موثر اقدامات کرنے چاہئیں جن سے مذہب یا عقیدے کی آزادی کی پامالی کو روکا جا سکے اور اگر ایسا ہو تو اس کی جوابدہی کی جا سکے۔

24۔ اس کے علاوہ شہری و سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاہدے پر دستخط کرنے والی ریاستوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ہر قسم کی مذہبی منافرت کے سرعام اظہار کو ممنوع قرار دیں جس سے منافرت، دشمنی اور تشدد کو ہوا ملتی ہو۔ ریاستوں کو ہر قسم کے تشدد کے اقدامات کی مذمت کرنی چاہئے اور اس کے مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانا چاہئے۔

4۔ دیگر انسانی حقوق کے تحفظ اور یورپی یونین کے انسانی حقوق کے لئے دیگر رہنما اصولوں کے ساتھ تعلق

25۔ مذہب یا عقیدے کی آزادی قدرتی طور پر آزادی رائے اور اظہار رائے، تنظیم سازی اور اجتماع کی آزادی، اور اس کے ساتھ ساتھ دوسرے انسانی حقوق اور آزادیوں سے جُڑی ہوئی ہے، جو سب مل کر ایک تکثیری، روادار اور جمہوری معاشرہ تشکیل دیتے ہیں۔ مذہبی یا غیر مذہبی خیالات کا اظہار، یا مذہب یا عقیدے کے بارے کسی رائے کا اظہار ایسے حقوق ہیں جنہیں شہری و سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاہدے کے آرٹیکل 19 میں آزادی اظہار رائے کے تحت تحفظ دیا گیا ہے۔

26۔ بعض رسم ورواج ایسے ہیں جو مذہبی عقائد کے اظہار کا ذریعہ ہیں یا انہیں ایسا سمجھا جاتا ہے، مگر وہ انسانی حقوق کے بین الاقوامی معیارات سے متصادم ہیں۔ مذہب یا عقیدے کی آزادی کے حق کو بعض اوقات ایسے رسوم ورواج پر عمل کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یورپی یونین دنیا کے تمام حصوں میں مذہب اور عقیدے کی آزادی کے فروغ اور تحفظ کے لئے پُرعزم رہتے ہوئے اس قسم کے ناحق جواز کی سختی سے مخالفت کرتی ہے۔ ان حقوق کی پامالی کا عام طور پر عورتیں مذہبی اقلیتیں اور مختلف جنسی میلان یا صنفی شناخت رکھنے والے افراد نشانہ بنتے ہیں۔

27۔ حقوق کی ممکنہ پامالی کی صورت میں یورپی یونین کے انسانی حقوق سے متعلق رہنما اصولوں کا استعمال، خصوصاً بچوں کے حقوق کے فروغ اور تحفظ کے رہنما اصولوں، عورتوں اور لڑکیوں کے خلاف ہر قسم کے تشدد اور امتیازی سلوک کے بارے میں، انسانی حقوق کے تحفظ کے کارکنوں، اذیت رسانی اور سزائے موت کے خلاف موجود رہنما اصولوں اور اس کے ساتھ ساتھ مختلف جنسی میلانات رکھنے والوں کے انسانی حقوق اور آن لائن اور آف لائن آزادی اظہار کے بارے میں آنے والے رہنما اصولوں کو سامنے رکھ کر کیا جائے گا۔

ب) عملی اقدامات کے لئے ترجیحی موضوعات

28۔ مذہب اور عقیدے کی آزادی کے معاملات میں یورپی یونین درجِ ذیل موضوعات پر خصوصی توجہ دے گی، جو سب کی سب یکساں اہمیت کی حامل ہیں۔

1۔ تشدد

29۔ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ انسانی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنائے اور مذہب یا عقیدے کی بنیاد پر لوگوں پر کیے جانے والے تشدد کے واقعات کو روکنے، ان کی تحقیقات کرنے اور حقوق کی پامالی کرنے والوں کو سزا دینے کے سلسلے میں پوری مستعدی کا مظاہرہ کرے۔ تشدد یا اس کی دھمکی، مثلاً قتل، سزائے موت، گمشدگی، اذیت رسانی، جنسی تشدد، اغوا، غیر انسانی یا توہین آمیز سلوک ایسے عام مظاہر ہیں جن پر توجہ دی جانی چاہیے۔ ایسا تشدد ریاست کی طرف سے بھی کیا جاسکتا ہے اور غیر ریاستی عناصر کی طرف سے بھی اور اس کا انحصار تشدد کا نشانہ بنائے جانے والے فرد کا اصل یا متصورہ مذہب یا عقیدہ یا تشدد کرنے والے کے مذہبی یا نظریاتی عقائد پر ہوتا ہے۔

30۔ یورپی یونین درج ذیل اقدامات کرے گی:

الف) مذہب یا عقیدے کی بنیاد پر افراد کے قتل یا ان کو سزائے موت یا دوسری قسم کے شدید تشدد کی کھلے عام مذمت کرے گی۔ یورپی یونین جہاں کہیں مناسب ہو وہاں اضافی پابندیاں عائد کرنے پر بھی غور کرے گی۔

ب) تشدد کی مرتکب ریاست یا غیر ریاستی عناصر سے فوری جواب طلبی کرے گی اور عدالتی کارروائی کا مطالبہ کرے گی تا کہ انصاف کیا جا سکے۔

رکن ممالک کو چاہئے کہ وہ مذہب یا عقیدے کی بنیاد پر شناخت کیے جانے والے گروہ یا گروہ کے ارکان کے خلاف تشدد پر اکسانے اور نفرت پھیلانے کے خلاف سزائیں دیں۔

ج) ریاست اور معاشرے کے دوسرے بااثر عناصر، خواہ مذہبی ہوں یا غیر مذہبی، کی بھرپور حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ تشدد کے واقعات کے خلاف آواز اٹھائیں اور اعلیٰ ترین سطح تک اس کی کھلے عام مذمت کریں، خاص طور پر ایسے واقعات میں جہاں حکام فعال طریقے سے افراد یا سماجی گروہوں، املاک، بشمول عبادت گاہوں، اجتماعات، یا تاریخی مقامات پر حملے کی حوصلہ افزائی کریں یا اس سے چشم پوشی کریں۔

د) یورپی یونین احتجاج کرے گی اگر ریاست یا نمایاں غیر ریاستی عناصر کسی مخصوص مذہب یا عقیدے بشمول بغیر معبود کے عقیدے یا لامذہبیت کے عقائد رکھنے والوں کیخلاف شرانگیز پیغامات پھیلائیں خصوصاً اس صورت میں جب وہ کھلے عام ایسے عقائد والوں کے خلاف تشدد کی ترغیب دیں یا اس کا جواز پیش کریں۔

ر) مطالبہ کرے گی کہ قومی سطح پر ایسے قوانین بنائے جائیں جو مذہبی منافرت کی سرعام حمایت کو ممنوع قرار دیں جو امتیازی سلوک، دشمنی یا تشدد کی وجہ بنتی ہے۔ (آئی سی سی پی آر کا آرٹیکل 20 پیراگراف 2)۔

س) عورتوں اور لڑکیوں کے خلاف کسی بھی قسم کے تشدد کی مسلسل مذمت کرے گی جس میں غیرت کے نام پر قتل، عورتوں کے جنسی اعضاء کو مسخ کرنا، کم عمری میں اور جبری شادیاں کرنا، اس کے علاوہ لوگوں پر ان کے جنسی میلان یا صنفی شناخت کی بنیاد پر تشدد کرنا خصوصاً اگر یہ تشدد مذہبی ہدایات یا رواج کی آڑ میں کیا جائے۔ یورپی یونین ایسے اقدامات کو فروغ دے گی جن کے تحت اس قسم کے تشدد کے خلاف قانون سازی کر کے ان کو جرم قرار دیا جائے۔

2۔ آزادی اظہار

31۔ مذہب اور عقیدے کی آزادی اور آزادی اظہار ایک دوسرے سے منسلک ہیں، ایک دوسرے پر انحصار کرتی ہیں اور حقوق کو باہم مضبوط بناتی ہیں، تمام انسانوں کو تحفظ دیتی ہیں، صرف ان کے اپنے مذاہب یا عقائد کو نہیں، اور کسی بھی مذہب یا عقیدے کے بارے میں اظہار رائے کی آزادی کو تحفظ دیتی ہیں۔ مذہب یا عقیدے سے متعلق مواد پر سنسر شپ یا ان کی اشاعت اور تقسیم پر یا ان کی ویب سائٹ پر پابندیاں ان دونوں قسم کی آزادیوں کی پامالی کی عام مثالیں ہیں اور ان سے افراد اور سماجی گروہوں کی اپنے مذہب اور عقائد پر عمل کرنے کی صلاحیت میں کمی آتی ہے۔ مذہب یا عقیدے کے بارے میں اظہار رائے پر پابندیوں سے نہ صرف اقلیتی مذاہب اور عقائد کے لوگوں کو شدید خطرات کا سامنا ہوتا ہے بلکہ یہ پابندیاں اکثریت پر بھی اثر انداز ہوتی ہیں جبکہ غیر روایتی مذہبی خیالات رکھنے والے بھی اس سے محفوظ نہیں ہیں۔ مجموعی طور پر مذہب یا عقیدے کی آزادی اور آزادی اظہار رائے مذہب یا عقیدے کی بنیاد پر ہر قسم کی عدم برداشت اور امتیازی سلوک کے خلاف جدوجہد میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

32۔ ایسی صورت میں جب تشدد کی دھمکی دی جائے یا تشدد کیا جائے یا مذہب یا عقیدے کے بارے میں آزادی اظہار پر پابندیاں عائد کر دی جائیں تو یورپی یونین درج ذیل اصولوں کی رہنمائی میں اقدامات کرے گی:

الف) جب مذاہب اور عقائد کے بارے میں ایسے تنقیدی تبصرے کیے جائیں جنہیں ان مذاہب اور عقائد کے ماننے والے اس حد تک جارحانہ تصور کریں کہ ان کے نتیجے میں تشدد پھیلنے کا امکان ہو جائے، تو:

- اگر بادی النظر میں یہ نفرت آمیز بیان کا معاملہ دکھائی دے یعنی آئی سی سی پی آر کا آرٹیکل 20 پیراگراف 2 (جو کسی بھی قسم کی مذہبی منافرت پھیلانے کو ممنوع قرار دیتا ہے جس سے امتیاز، مخاصمت یا تشدد کا خطرہ ہو) کے دائرہ کار میں آتا ہو، تو یورپی یونین اس کی مذمت کرے گی اور مطالبہ کرے گی کہ اس کی تحقیقات کسی غیر جانبدار جج سے کرائی جائے۔
- اگر یہ آئی سی سی پی آر کا آرٹیکل 20 میں دی گئی نفرت انگیزی کی سطح تک نہیں پہنچتا بلکہ آزادی اظہار کے زمرے میں آتا ہے تو یورپی یونین درج ذیل اقدامات کرے گی:

i) ایسے اظہار رائے کو جرم کا درجہ دینے کے مطالبات کی مزاحمت کرے گی؛

ii) انفرادی طور پر یا ریاست کے ساتھ مل کر مطالبہ کرے گی کہ اس اظہار رائے کے خلاف کوئی تشدد نہ کیا جائے اور اگر تشدد ہو تو اس کی مذمت کرے گی؛

iii) ریاست اور دوسرے غیر ریاستی عناصر کی، خواہ وہ مذہبی ہوں یا غیر مذہبی، حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ کسی بھی قسم کے تشدد کی مذمت کرتے ہوئے اس بارے میں تعمیری مباحثے کا آغاز کریں کہ جارحانہ اظہار خیال کیا ہے؛

iv) یہ یاد دہانی کرائے گی کہ آزادی اظہار رائے کے نتیجے میں پیدا ہونے والی ناپسندیدہ باتوں کو دور کرنے کا طریقہ آزادی اظہار ہی ہے۔ آزادی اظہار کا اطلاق آن لائن اور آف لائن دونوں قسم کے ذرائع اظہار پر ہوتا ہے۔ میڈیا کی نئی اقسام اور انفارمیشن اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجی ان لوگوں کو فوری جواب دینے کے ذرائع فراہم کرتی ہے جو یہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کے مذہبی عقائد پر بے جا تنقید کی گئی یا انہیں مسترد کیا گیا۔

- بہر صورت، یورپی یونین یہ بات سامنے رکھے گی کہ مذہب یا عقیدے کی آزادی کے بارے میں جو بین الاقوامی اصول طے کیے گئے ہیں ان میں یہ بات شامل نہیں ہے کہ مذہب یا عقیدے کی آزادی سے مراد یہ حق نہیں کہ کوئی مذہب یا عقیدہ تنقید یا تضحیک سے آزاد ہوگا۔

ب۔ جب مذہب یا عقیدے کے نام پر آزادی اظہار پر پابندیوں کا سامنا ہو تو یورپی یونین:

- یاد دہانی کرائے گی کہ آزادی اظہار پر پابندیاں وہی ہوں گی جو قانون میں شامل ہیں اور دوسروں کے حقوق یا شہرت کے تحفظ، یا قومی سلامتی یا امن عامہ، یا صحت عامہ یا اخلاقیات کے تحفظ کے لیے ناگزیر ہیں، اور آزادی مذہب وعقیدے کے لیے قومی

سلامتی کے کسی ادارے کی طرف سے پابندی کی اجازت نہیں ہے۔

- اس امر کا دفاع کرے گی کہ مذاہب یا عقائد سے متعلق معلومات میں شراکت اور ان معاملات پر ترغیب میں شریک ہونے کو بین الاقوامی قانون کے تحت تحفظ حاصل ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ ترغیب نہ تو جبراً ہو گی نہ ہی دوسروں کی آزادی کے لیے ضرر رساں ہو گی۔
- تمام موزوں مواقع پر یاد دہانی کرائے گی کہ جو قوانین توہین رسالت کو قابل تعزیز جرم قرار دیتے ہیں وہ مذہبی یا دیگر عقائد سے متعلق اظہار پر پابندی عائد کرتے ہیں، کیونکہ وہ عموماً مذہب سے وابستہ افراد یا دیگر اقلیتوں کو عقوبت پہنچانے، بدسلوکی اور دھمکانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں اور ان کا آزادی اظہار اور مذہب یا عقیدے کی آزادی پر سنگین مزاحم اثر پڑتا ہے، اور مذکورہ جرائم کو نا قابل تعزیز جرائم بنانے کی سفارش کرے گی۔
- توہین رسات کے لیے سزائے موت، جسمانی سزا، یا آزادی سے محرومی کے استعمال کے خلاف بھرپور وکالت کرے گی۔
- یاد دہانی کرائے گی کی بین الاقوامی انسانی حقوق قانون افراد کا تحفظ کرتا ہے، فی نفسہ مذہب یا عقیدے کا نہیں۔ کسی مذہب یا عقیدے کی حفاظت کو کسی پابندی کو جائز قرار دینے یا اس سے اغماض برتنے یا افراد کی طرف سے انفرادی طور پر یا سماج میں دوسروں کے ساتھ باہم استعمال کئے جانے والے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

3۔ تنوع اور رواداری کے احترام کا فروغ

33۔ مذہبی رواداری کے فروغ، تنوع اور رواداری کے احترام کا فروغ اہم ہیں جس میں تمام لوگوں کو مذہب یا عقیدے کی آزادی کا حق مل سکے۔

34۔ یورپی یونین درج ذیل اقدامات کرے گی:

الف) ریاست اور دوسرے بااثر عناصر، خواہ وہ مذہبی ہوں یا غیر مذہبی، کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ، قانون کے ذریعے یا عملاً، مذہبی تناؤ نہ پھیلائیں اور ان اقدامات کی حمایت کریں جن سے تمام لوگوں کے درمیان ان کے مذہب یا عقیدے کا لحاظ رکھے بغیر احترام اور رواداری کی فضا پیدا ہو، اور ابھرتی ہوئی کشمکش کو دور کیا جا سکے۔

ب) ریاستوں سے کہیں کہ وہ تعلیمی نظام اور دوسرے طریقوں کے ذریعے، مذاہب کے تنوع کے بارے میں وسیع ترعلم کی حوصلہ افزائی کر کے تنوع کے احترام اور باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دیں۔

ج) تمام دستیاب ذرائع بشمول مالی وسائل، باہمی احترام کے کلچر، تنوع، رواداری، مکالمے اور امن، کو فروغ دینے کے لئے استعمال کریں اور علاقائی اور بین الاقوامی اداروں سے اس سلسلے میں، جہاں تک مناسب ہو، تعاون حاصل کریں۔

4۔ امتیازی سلوک

35۔ ریاستوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے دائرہ اختیار میں موجود تمام افراد کو مذہب یا عقیدے کی بنیاد پر براہ راست یا بالواسطہ امتیازی سلوک کے خلاف تحفظ فراہم کریں، خواہ اس امتیازی سلوک کی وجہ کچھ بھی بتائی جائے۔ اس میں امتیازی قانون سازی کی منسوخی، ایسے قوانین کا نفاذ جو مذہب یا عقیدے کی آزادی کا تحفظ دیں اور ایسی سرکاری سرگرمیوں کا خاتمہ جو مذہب یا عقیدے کی بنا پر امتیاز کرتی ہیں۔ اس کے ساتھ لوگوں کو ریاستی یا غیر ریاستی عناصر، خواہ مذہبی ہوں یا غیر مذہبی، کی طرف سے امتیازی سلوک کے خلاف تحفظ دیا جائے۔

36۔ عقائد اور رسوم جو دراصل یا مبینہ طور پر امتیازی سلوک اور جبر کے جواز کے طور پر پیش کیے جاتے ہیں، اس کی مثال میں عورتوں کو ملازمتوں یا تعلیم تک رسائی سے محروم کیا جانا، لڑکیوں کو شادی کی غرض سے اغوا کیا جانا، کم عمری کی یا جبری شادیاں، یا لڑکیوں کے جنسی اعضا کو مسخ کیا جانا شامل ہیں۔ سماجی گروہوں کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ اپنے گروہ کے افراد کے حقوق پامال کریں۔ لڑکیوں اور عورتوں سمیت تمام افراد کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی مرضی کا مذہب یا عقیدہ اختیار کریں جس میں کوئی مذہب یا عقیدہ نہ رکھنے کا حق بھی شامل ہے۔ نسلی گروہوں اور ایسے لوگوں کے خلاف امتیازی سلوک کی جانب بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے جن کے خلاف ان کے جنسی میلانات یا صنفی شناخت کی بنیاد پر امتیاز برتا جاتا ہے۔

37۔ یورپی یونین درج ذیل اقدامات کرے گی:

الف) مذہب یا عقیدے کی بنیاد پر ہر قسم کی عدم برداشت اور امتیازی سلوک کی مذمت کرے گی اور مناسب اقدامات کرے گی (احتجاجی مراسلے، بیانات، حقوق کی مقامی تنظیموں اور حقوق کے محافظوں کی حمایت، وغیرہ) اور انسانی حقوق کی بنیاد پر ہر فرد کو مساوی مقام دینے کی حمایت کرے گی۔

ب) احتجاجی مراسلہ جاری کرے گی جب کسی ریاست کی قانونی یا آئینی شقیں ایسے امتیازی سلوک کو فروغ دیں، اس کی حوصلہ افزائی کریں یا اجازت دیں۔ یورپی یونین تکنیکی معاونت کی پیشکش کرے گی تاکہ ایسے قوانین کو بین الاقوامی قانونی معیارات کے مطابق بنایا جائے۔

ج) عورتوں، بچوں اور ترک وطن کرکے آنے والوں کے ساتھ مذہب یا عقیدے کی بنیاد پر امتیازی سلوک پر خاص توجہ دی جائے گی۔ اس میں خاص طور پر تعلیمی اداروں میں امتیازی سلوک یا ان میں داخلے سے محرومی، مذہبی نشانات کے پہننے پر جبر، ملازمت، سیاسی و سماجی زندگی میں حصہ لینے، غیر مساوی عائلی حقوق، شہریت کا بچوں کو منتقل کرنے سے محرومی، رہائش اختیار کرنے یا بدلنے کی آزادی سے محرومی، غیر جانبدارانہ انصاف کی فراہمی نہ ہونا، ملکیتی حقوق پر پابندیاں وغیرہ شامل ہیں۔

د) بین الاقوامی، ریاستی اور غیر ریاستی عناصر کی ان کوششوں کی حمایت کرنا جن سے وسیع آبادی کو بین الاقوامی معیارات کی تعلیم دی جائے اور امتیازی سلوک کے اس کا شکار ہونے والوں پر اور پورے معاشرے پر تباہ کن اثرات کے بارے میں شعور اجاگر کیا جائے۔

5۔ اپنا مذہب یا عقیدہ چھوڑ دینا یا تبدیل کر لینا

38۔ مذہب یا عقیدے کی آزادی کے سلسلے میں سب سے عام پائی جانے والی خلاف ورزی اپنا مذہب یا عقیدہ تبدیل کرنے یا چھوڑ دینے کے خلاف جبر ہے۔اس جبر کا ان افراد یا خاندانوں پر گہرا اثر پڑ سکتا ہے جو اپنا مذہب یا عقیدہ چھوڑ دیتے ہیں یا تبدیل کر لیتے ہیں۔ یہ ریاستی اقدامات کی صورت میں بھی ہو سکتا ہے (قید، بچوں کی سپرد داری سے محرومی، وراثت سے محرومی، ملکیت کے حقوق سے محرومی) اور غیر ریاستی عناصر کی طرف سے تشدد کی صورت میں بھی، مثلاً غیرت کے نام پر قتل۔

39۔ یورپی یونین درج ذیل اقدامات کرے گی:

- ریاستوں سے مطالبہ کرے گی کہ وہ اپنا مذہب چھوڑنے والوں یا تبدیل کرنے والوں کے خلاف یا دوسروں کو کسی مذہب یا عقیدے کی طرف بلانے والوں کے خلاف سزاؤں یا امتیازی سلوک پر مبنی قوانین کو منسوخ کر دیں۔ خاص طور پر ایسی صورتوں میں جہاں تبدیلی مذہب یا ارتداد کی سزا موت یا طویل مدت کی قید ہے۔
- لوگوں کو اپنے مذہب کا انتخاب کرنے یا مذہب یا عقیدے کی آزادی کے خلاف جبری اقدامات کی مذمت کریں۔ ریاستوں کو چاہئے کہ وہ مذہب یا عقیدے کی بنیاد پر جبر کے خلاف غیر جانبداری کے ساتھ اقدامات کریں۔

6۔ مذہب یا عقیدے کا اعلان

40۔ افراد کو یہ فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہے کہ اپنے مذہب یا عقیدے کا اظہار کس انداز میں کریں۔ اس آزادی پر قدغن کی سختی سے مزاحمت کی جانی چاہئے۔ مذہب یا عقیدے کا اظہار کئی صورتوں میں ہو سکتا ہے۔ اس میں بچوں کا یہ حق بھی شامل ہے کہ وہ اپنے والدین کے مذہب کے بارے میں جانیں اور سیکھیں اور والدین کا یہ حق بھی کہ وہ اپنے بچوں کو اپنے مذہب یا عقیدے کی تعلیم دیں۔ اس میں یہ حق بھی شامل ہے کہ لوگ اپنے مذہب پر دوسروں کے ساتھ مل کر پُرامن طریقے سے بغیر ریاست یا دوسرے مذہبی گروہوں کی اجازت کی شرط کے، اظہار کریں۔ مذہب یا عقیدے پر کوئی بھی پابندی، جس میں مذہبی گروہوں کی یا عبادت گاہوں کی ریاست کے پاس رجسٹریشن بھی شامل ہے، غیر استثنائی ہونی چاہئے اور بین الاقوامی معیارات کے مطابق ہونی چاہئے۔

41۔ ریاست کی طرف سے بکثرت پابندیوں میں، مذاہب یا عقائد کے حامل لوگوں کو قانونی حیثیت سے محروم کرنا، عبادت گاہوں، اجتماع گاہوں اور قبرستانوں تک رسائی سے محروم کرنا، غیر رجسٹرڈ شدہ مذہبی سرگرمیوں پر بھاری جرمانے عائد کرنا یا قید کی سزا، یا اقلیتی مذہبی گروہوں کے بچوں کو زبردستی اکثریتی گروہ کے مذہبی عقائد کی تعلیم دینا شامل ہے۔ بہت سی ریاستیں افراد کے ضمیر کی بنیاد پر فوجی خدمات کی ادائیگی سے انکار کے

حق کو مذہب اور عقیدے کی آزادی کے جائز حق کے طور پر تسلیم نہیں کرتیں۔ غیر ریاستی عناصر کی طرف سے بدسلوکی میں عبادت گاہوں کو تباہ کرنا، قبرستانوں کی بے حرمتی، مذہبی رواجوں پر جبراً عمل کرانا اور تشدد شامل ہیں۔

42۔ یورپی یونین درج ذیل اقدامات کرے گی:

الف) انسانی حقوق پر عملدرآمد کو ریاست کی اجازت سے مشروط کرنے کی کوششوں، مثلاً مذہبی گروہ یا فرقے سے تعلق کی لازمی رجسٹریشن یا بغیر رجسٹریشن کے مذہبی سرگرمیوں پر پابندی، کو چیلنج کرے گی۔

ب) جہاں کہیں مذہب یا عقیدے پر مبنی تنظیموں کی رجسٹریشن کو ریاست کی طرف سے مذہبی آزادی کے لیے سہولیات فراہم کرنے کی بجائے کنٹرول کرنے کے لئے استعمال کیا جائے گا وہاں یورپی یونین کارروائی کرے گی۔

ج) یورپی یونین ریاستوں کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ مذہبی ورثے کے حامل مقامات اور عبادت گاہوں کا تحفظ کریں خاص طور پر اس صورت میں جب ان مقامات پر اکٹھے ہونے والے لوگوں کو خطرات کا سامنا ہو۔ مذہبی مقامات کی بے حرمتی اور تباہی کی صورت میں یورپی یونین اور اس کے رکن ممالک کے نمائندوں کو ایسے مقامات کا دورہ کرنا چاہئے تاکہ اس تباہی اور اس کے اثرات کی طرف عوام کی توجہ دلائی جا سکے۔

د) کارروائی کرے گی اگر عبادت گاہ کے طور پر استعمال ہونے والی املاک کو بلاوجہ سرکاری قبضے میں لے لیا جائے یا لوگوں کو اس کے اس طرح استعمال سے روکا جائے جو اس کا قانونی استعمال ہے۔

ہ) کارروائی کرے گی جہاں کہیں مذہبی گروہوں اور ان کے اداروں کے اندرونی معاملات میں انتظامی یا ضوابط کا غیر متناسب بوجھ ڈالا جائے مثلاً اجتماعی طور پر یا انفرادی طور پر اپنے مذہب یا عقیدے کے اظہار سے روکنا اور اس سے متعلقہ آزادی اظہار اور آزادی اجتماع میں رکاوٹ ڈالنا۔

و) ایسی قانون سازی کی مذمت کرے گی جو مختلف مذہب یا عقیدہ رکھنے والے لوگوں یا گروہوں کے ساتھ امتیازی سلوک پر مبنی ہو یا پھر بظاہر غیر جانبدارانہ قوانین کو کسی مذہب یا عقیدے کے خلاف امتیازی سلوک کے لئے استعمال کیا جاتا ہو۔

ز) ریاستوں کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ افراد کے ضمیر کی بنیاد پر فوجی خدمات سے انکار کے حق کا احترام کریں اور اس کے بدلے کسی غیر جنگی یا شہری خدمت کا حق دیں۔

7۔ انفرادی واقعات سمیت انسانی حقوق کے محافظوں کی مدد اور تحفظ

43۔ انسانی حقوق کے محافظوں کے بارے میں یورپی یونین کی رہنما ہدایات کے مطابق، یورپی یونین مذہبی گروہوں، فلسفیانہ، غیر عقیدہ اور دوسری سول سوسائٹی تنظیموں کی طرف سے انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے کام کرنے والوں کے احترام اور اعزاز کو فروغ دے گی۔

44۔ یورپی یونین مذہب یا عقیدے کی آزادی کے حق کی پامالی پر، جس کا اثر افراد پر پڑتا ہو، خواہ اس کا ارتکاب ریاست نے کیا ہو یا غیر ریاستی عناصر نے، احتجاجی مراسلوں، بیانات یا دوسرے اقدامات کے ذریعے ردعمل کا اظہار کرے گی۔ اس میں سیاسی مکالموں میں مخصوص کیسوں پر یورپی یونین کی انسانی حقوق کے محافظوں کے بارے میں رہنما ہدایات کی روشنی میں بات چیت بھی شامل ہے۔

45۔ یورپی یونین اور رکن ممالک کے افسران ایسے افراد کے مقدمات میں شریک ہوں گے اور ان پر نظر رکھیں گے جو ان افراد کے خلاف ہیں جنہوں نے مذہب یا عقیدے کی آزادی کے حق کو استعمال کیا۔ یورپی یونین اور رکن ممالک کے افسران ہر ممکن کوشش کریں گے کہ ایسے افراد سے حراست کے دوران یا قید میں ملاقات کریں۔

8۔ سول سوسائٹی کی مدد اور اس کے ساتھ روابط

46۔ یورپی یونین مذہب یا عقیدے کی آزادی کے سلسلے میں سول سوسائٹی کی کوششوں کے لئے اپنی مکمل حمایت کا اظہار کرے گی۔ یورپی یونین اور اس کے رکن ممالک، جہاں مناسب ہوگا، مذہب یا عقیدے کی آزادی کے موضوعات پر کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں کو مالی امداد فراہم کریں گے۔ یورپی یونین مذہب یا عقیدے کی آزادی کے لئے کام کرنے والی مقامی تنظیموں کو، اس موضوع پر عوامی تقریبات منعقد کرنے یا ان کے لئے مدد فراہم کر کے، نمایاں کرنے میں مدد دے گی۔ اس میں مختلف مذاہب اور عقائد کے گروپوں کی شمولیت پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ یورپی یونین اپنی انسانی حقوق سے متعلق پالیسیوں میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کے فروغ کے لئے سول سوسائٹی، جس میں مذہبی انجمنیں، غیر مذہبی اور فلسفیانہ تنظیمیں بھی شامل ہیں، سے باقاعدگی سے مشاورت کرے گی۔

ج) ذرائع

1۔ مانیٹرنگ، جائزہ اور رپورٹنگ

47۔ یورپی یونین مشن (یورپی یونین کے وفود اور رکن ممالک کے سفارتخانے اور قونصل خانے) پیشگی اطلاع کے لئے مرکزی کردار کے حامل ہیں۔ یورپی یونین مشن، کسی بھی متعلقہ سی ایس ڈی پی مشن کے ساتھ مل کر، دوسرے ممالک میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کی صورت حال کو مانیٹر کریں گے اور تشویش ناک پہلوؤں کی نشاندہی کریں گے اور ملک کے اندر اور بیرون ملک بشمول سول سوسائٹی کے وسائل کی مدد سے ان کی رپورٹ دیں گے (جس میں انفرادی واقعات اور نظام کے مسائل دونوں شامل ہوں گے) تاکہ یورپی یونین فوری اور مناسب اقدام کر سکے۔ یورپی یونین کے وفد کی رپورٹوں کو کونسل ورکنگ پارٹی میں، اور جہاں مناسب ہو، سیاسی و سیکورٹی کمیٹی میں پیش کیا جائے گا تاکہ مناسب ردعمل کا تعین کیا جا سکے۔

48۔ اپنے مقامی نمائندوں اور ہیڈ کوارٹر کے ذریعے یورپی یونین درجِ ذیل اقدامات کرے گی:

الف) ملک کی سطح پر مذہب یا عقیدے کی آزادی کی صورت حال کا جائزہ لینا اور مانیٹر کرنا تاکہ زیر نظر رہنما ہدایات میں طے کی گئی ترجیحات اور موضوعات کے سلسلے میں پیش رفت ہو سکے یا تشویش کے معاملات کی نشاندہی ہو سکے۔

ب) پامالی یا تصادم سے تعلق رکھنے والے فریقوں، مقامی اور علاقائی حکام، مقامی اور بین الاقوامی سول سوسائٹی تنظیموں، عورتوں کی تنظیموں، انسانی حقوق کے محافظوں اور اس کے ساتھ ساتھ مذاہب اور عقائد کے گروہوں سے رابطے رکھے گی تاکہ صورتحال سے پوری طرح باخبر رہے۔ ان رابطوں میں یورپی یونین کسی ایک مذہب یا عقیدے کے اندر موجود گروہوں اور عورتوں اور نوجوانوں پر خصوصی توجہ دے گی۔

ج) انسانی حقوق کے لئے ملکی حکمت عملی اور مقررہ مدت کی رپورٹوں میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کا ایک تجزیہ بھی شامل کیا جائے گا جس میں تشدد کے واقعات کا تذکرہ ہو اور پامالی کی صورت میں اس کے لئے کیے گئے اقدامات بھی درج ہوں (مثلاً ریاستی حکام سے کی گئی درخواست، سیاسی مکالموں میں اس مسئلے کو اجاگر کرنا، مالی معاونت)۔

د) انفرادی کیسوں اور نظام کے مسائل کے لئے فالو اپ اور رپورٹنگ کو یقینی بنایا جائے گا۔

ہ) یورپی یونین کی انسانی حقوق کے بارے میں سالانہ رپورٹ میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کے موضوع کو شامل کیا جائے گا۔

2۔ یادداشتیں اور عوامی سفارتکاری

49۔ یورپی یونین مذہب یا عقیدے کی آزادی کا معاملہ اعلیٰ سطح کے رابطوں میں اٹھائے گی جن میں HR/VP اور انسانی حقوق کے لئے خصوصی نمائندے اور وفد کے سربراہ بھی شامل ہیں۔

50۔ یورپی یونین، جب مناسب ہوگا، مذہب اور عقیدے کی آزادی کی شدید خلاف ورزیوں مثلاً سزائے موت، ماورائے عدالت قتل، غیر منصفانہ مقدمات، فرقہ وارانہ فسادات پھوٹ پڑنے یا پُرتشدد حملوں کی صورت میں، روک تھام کے لئے یا ردِعمل کے طور پر احتجاجی مراسلے اور بیانات جاری کرے گی۔ یورپی یونین مذہب یا عقیدے کی آزادی کے حوالے سے مثبت پیش رفت کی صورت میں بھی بیانات جاری کرنے پر غور کرے گی۔

3۔ سیاسی مکالمے

51۔ شراکتی ممالک اور علاقائی اداروں سے سیاسی بات چیت کے دوران یورپی یونین ساتھی ممالک کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ بین الاقوامی

معاہدوں، خصوصاً آئی سی سی پی آر کو منظور کریں اور ان پر عملدرآمد کریں اور ان معاہدوں کے بارے میں تحفظات ختم کریں۔ یورپی یونین اس بات کی بھی حوصلہ افزائی کرے گی کہ یہ ممالک اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے، خصوصاً مذہب یا عقیدے کی آزادی کے لئے خصوصی نمائندے کو مدعو کریں اور اقوام متحدہ کی، خصوصاً معاہدات کی مانیٹرنگ کرنے والے اداروں اور مقررہ مدت کے عمومی جائزے کی، سفارشات کو قبول کریں اور ان پر عملدرآمد بھی کریں۔ یورپی یونین، جہاں تک ممکن ہوگا، شتراکتی ممالک میں نظام کے مسائل کو دور کرنے اور انفرادی کیسوں کے لئے قانون سازی کے ذریعے تبدیلیوں پر توجہ دے گی تاکہ مذہب یا عقیدے کی آزادی کے حوالے سے قانون کی نظر میں تمام شہریوں کے مساوی مقام کو یقینی بنایا جا سکے۔

52۔ یورپی یونین کثیر فریقی فورمز پر سیاسی مکالموں کو مذہب یا عقیدے کی آزادی کے فروغ کی کوششوں کے لئے تعاون اور رابطوں میں اضافے کے لئے استعمال کرے گی اور بہترین اقدامات کو علاقائی سطح پر دوسروں تک پہنچانے میں مدد دے گی۔

4۔ یورپی یونین اور رکن ممالک کے دورے

53۔ یورپی یونین اس بات کو یقینی بنائے گی کہ یورپی یونین کے اداروں اور رکن ممالک کے نمائندے جب کسی دوسرے ملک کا دورہ کریں تو انہیں وہاں کی انسانی حقوق کی صورت حال کے بارے میں مکمل بریفنگ دی جائے۔ ان دوروں میں، جہاں تک مناسب ہوگا، انسانی حقوق کے محافظوں سے ملاقاتیں کی جائیں گی اور مقامی ہم منصبوں کے سامنے زیر نظر رہنما اصولوں کی ترجیحات کو اجاگر کیا جائے گا۔

5۔ بیرونی مالیاتی دستاویزات کا استعمال

54۔ مذہب یا عقیدے کی آزادی کو جمہوریت اور انسانی حقوق کی یورپی دستاویز کے تحت ترجیحی مقام حاصل رہے گا جس میں انسانی حقوق کے محافظوں کے لئے فنڈنگ کا پراجیکٹ اور ایسے افراد کی مدد بھی شامل ہوگی جنہیں فوری خطرات کا سامنا ہو۔ یورپی یونین کے تحت فنڈنگ کے دوسرے جغرافیائی یا موضوعاتی پروگراموں کو بھی جہاں تک مناسب ہوگا ساتھی ممالک میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کے فروغ میں تعاون کے لئے استعمال کیا جا سکے گا۔ مذہب یا عقیدے کی بنیاد پر تصادم یا تشدد کو روکنے یا حل کرنے کے لئے ثالثی کی تربیت اور تعمیر استعداد کے پراجیکٹس پر توجہ دی جائے گی۔

55۔ یورپی یونین کے وفود مذہب اور عقیدے کی آزادی کے بارے میں سول سوسائٹی کے پراجیکٹس میں ملکی سطح کی امدادی سکیموں کے تحت مدد دے سکتے ہیں۔ انسانی حقوق کے پراجیکٹس جو وسیع تر سطح پر انسانی حقوق کے فروغ، امتیازی سلوک کے خاتمے، اقلیتوں، قدیم مقامی آبادی سے تعلق

رکھنے والے لوگوں کے حقوق، تنوع کے احترام، رواداری اور ثقافتوں کے مابین مفاہمت اور اس کے ساتھ ساتھ تصادم کی بنیادی وجوہات کے خلاف کوششیں بھی مذہب یا عقیدے کی آزادی کے تحفظ میں مدد دیں گی۔

56۔ رکن ممالک، ای ای اے ایس، اور کمیشن کی خدمات، جہاں کہیں مناسب ہوگا، دوسرے ممالک میں مذہب اور عقیدے کی آزادی سے متعلق پراجیکٹس کے بارے میں معلومات ایک دوسرے کو فراہم کریں گے تاکہ باہم رابطہ بہتر ہو اور وسائل کا بہتر استعمال کیا جا سکے۔

57۔ یورپی یونین دوسرے ممالک کے ساتھ معاہدے کرتے ہوئے انسانی حقوق کے حوالے سے مناسب اقدامات کے لئے فیصلے کرے گی اور مذہب یا عقیدے کی آزادی کے حق کی پامالی کے واقعات کو مدنظر رکھے گی۔ اس میں تعاون خصوصاً مالی امداد کی معطلی بھی شامل ہے۔

6۔ مذہب اور عقیدے کی آزادی کو کثیر فریقی اداروں کی سطح پر فروغ دینا

58۔ یورپی یونین اس بات کو یقینی بنائے گی کہ مذہب یا عقیدے کی آزادی کو اقوام متحدہ کے ایجنڈے پر نمایاں حیثیت حاصل رہے، اسے اہم انسانی حق کا درجہ ملے اور یہ کہ اقوام متحدہ اس حق کی پامالی کے خلاف سخت ردعمل ظاہر کرتی رہے۔

59۔ یورپی یونین اقوام متحدہ میں اس مقصد کے لئے کام کرتی رہے گی کہ مختلف علاقوں کے درمیان مذہب یا عقیدے کی آزادی کو یقینی بنانے کے سلسلے میں تعاون بڑھے، مذہب یا عقیدے کی آزادی کے لئے خصوصی نمائندے اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں پر عملدرآمد میں مدد دی جائے۔

60۔ یورپی یونین مذہب یا عقیدے کی بنیاد پر کسی بھی قسم کے امتیاز یا عدم برداشت کے خلاف آواز اٹھائے گی۔

61۔ یورپی یونین ان کوششوں کو مذہب یا عقیدے کی مکمل آزادی کے حصول کے لئے مددگار سمجھتی ہے اور کوشش کرے گی کہ مذہب یا عقیدے کی آزادی کو انسانی حقوق کے عالمی معیارات، آزادی اظہار اور بنیادی انسانی حقوق کے ساتھ دستاویزات کے متن کا حصہ بنایا جائے۔ مذہبی رواداری اور ثقافتوں اور مذاہب کے درمیان مکالمے کو انسانی حقوق کے حوالے سے فروغ دیا جائے۔

62۔ یورپی یونین اقوام متحدہ کے پیشگی خبردار کرنے کے نظام کے لئے، خاص طور پر مذہب یا عقیدے کی بنیاد پر تشدد کے بارے میں، تعاون جاری رکھے گی اور بہترین اقدامات کی معلومات کے تبادلے کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

63۔ یورپی یونین کے رکن ممالک، جہاں مناسب ہوگا، اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی کونسل کے لئے اپنی مقررہ مدت کے عالمی جائزے میں مذہب یا عقیدے کی آزادی کے موضوعات کی طرف توجہ دلائے گی۔ جس ریاست کا جائزہ لیا جا رہا ہوگا وہاں سفارشات پر عملدرآمد میں مدد دی جائے گی اور اس کی مانیٹرنگ کی جائے گی۔

64۔ یورپی یونین اقوام متحدہ کی مذہب یا عقیدے کی آزادی سے متعلق قراردادوں، اقوام متحدہ کے معاہدات کی مانیٹرنگ کرنے والوں اور شریک ممالک میں اس کے خصوصی نمائندوں کی سفارشات کو بھی آگے بڑھائے گی۔

65۔ یورپی یونین OSCE اور کونسل آف یورپ کی سطح پر اقدامات کو فروغ دے گی اور مذہب یا عقیدے کی آزادی کے لئے اقدامات پر بہتر عملدرآمد میں کردار ادا کرے گی۔ ان اداروں سے باقاعدگی سے رابطہ رکھا جائے گا۔

66۔ یورپی یونین دنیا بھر میں علاقائی تنظیموں اور انسانی حقوق کے علاقائی اداروں کے ساتھ مذہب اور عقیدے کی آزادی کے حوالے سے اپنے تعلقات بڑھائے گی۔

7۔ تربیت

67۔ EEAS رکن ممالک کے ساتھ رابطے رکھتے ہوئے اور سول سوسائٹی بشمول عبادت گاہوں، مذہبی تنظیموں، فلسفیانہ اور فرقہ بندی سے آزاد تنظیموں کے تعاون سے ہیڈکوارٹر اور فیلڈ میں متعین عملے کے لئے تربیتی مواد تیار کرے گی۔ یہ مواد رکن ممالک اور یورپی یونین کے اداروں کے لئے دستیاب ہوگا۔ تربیت عملی ہوگی، اس کی توجہ کا مرکز یورپی یونین مشن میں یہ صلاحیت پیدا کرنا ہوگا کہ وہ یورپی یونین کے وسائل کو موثر رپورٹنگ کے لئے استعمال کرسکے جس سے یورپی یونین کے ترجیحی موضوعات کو نمایاں کیا جا سکے اور خلاف ورزی پر ردعمل دیا جائے۔

III۔ عملدرآمد اور جائزہ

68۔ یورپی یونین اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے کمشنر اور اقوام متحدہ کے مذہب یا عقیدے کی آزادی کے بارے میں خصوصی نمائندے کے ساتھ اشتراک کار کو مزید بڑھائے گی۔ یورپی یونین مذہب یا عقیدے کی آزادی سے متعلق بین الاقوامی تنظیموں سے بھی روابط بڑھائے گی۔ یورپی یونین علاقائی سطح پر مذہب یا عقیدے کی آزادی پر ماہر اداروں مثلاً کونسل آف یورپ (اور وینس کمیشن) سے اپنے تعلق کو بڑھائے گی، یورپ میں سلامتی اور تعاون کے ادارے (OSCE) کے جمہوری اداروں اور انسانی حقوق کے دفتر (ODIHR) اور اس کے ساتھ ساتھ علاقائی اور قومی سطح کے مذہب یا عقیدے کی آزادی کے سلسلے میں کام کرنے والے اداروں سے بھی تعاون کو بڑھائے گی۔

69۔ COHOM اور مذہب یا عقیدے کی آزادی کے بارے میں اس کی ٹاسک فورس، جہاں کہیں مناسب ہوگا، جغرافیائی کونسل ورکنگ گروپ کی معاونت سے، ان رہنما اصولوں پر عملدرآمد میں مدد دیں گے۔ یہ یورپی یونین مشن کے لئے مزید عملی رہنمائی کی ہدایات بھی تیار کرے گا، خاص طور پر نظام کے متعلق یا انفرادی واقعات کے سلسلے میں۔ جہاں کہیں ضروری ہوگا یہ اہم مسائل اور موضوعات پر ''رہنما ہدایات'' کے مسودے بھی تیار کرے گا۔

70۔ COHOM تین سال کے بعد ہیڈ آف مشن کی طرف سے سول سوسائٹی اور علمی ماہرین کے مشورے سے تیار کی گئی رپورٹ کی روشنی میں ان رہنما اصولوں پر عملدر آمد کا جائزہ لے گا۔ سول سوسائٹی سے مشاورت میں انسانی حقوق کا تحفظ کرنے والوں، این جی اوز جن میں انسانی حقوق اور عورتوں کے حقوق پر کام کرنے والی مقامی اور بین الاقوامی تنظیموں کو شامل کیا جانا چاہئے۔ اس مشاورت میں عبادت گاہوں، مذہبی تنظیموں، فلسفیانہ اور فرقہ بندی سے آزاد تنظیموں کو شریک کیا جانا چاہئے تاکہ وہ یورپی یونین کے معاہدے کے آرٹیکل 17 کے مطابق آزادانہ، شفاف اور باقاعدہ مکالمہ کر سکیں۔

71۔ ان رہنما اصولوں پر عملدر آمد، جائزے اور نظر ثانی کے لئے یورپی پارلیمنٹ کی متعلقہ کمیٹیوں، ذیلی کمیٹیوں اور ورکنگ گروپوں میں باقاعدگی سے تبادلہ خیال کیا جاتا رہے گا۔

اس معلوماتی کتابچہ کی تحریر یورپین یونین کی تیار کردہ ہے۔ اُردو ترجمہ اور پرنٹنگ کا اہتمام ادارہ پودا (PODA) نے یورپین یونین کی مالی معاونت سے کیا ہے۔
مزید معلومات کے لیے درج ذیل پر رابطہ کریں۔

poda PAKISTAN
Ph: +92 (051-265 0544)
Email: info@poda.org.pk
Web: www. poda.org.pk